سوال

ت فاسئلو(14)لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عالم تقلید کو فرض بتاتے ہیں اور آیت فاسئلوا [1] اہل الذکر ی ایہا [2] الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم، اہل الذکر اور اولی الامر سے ائمہ مجتہدین مراد لیتے ہیں، کیا ان کی یہ بات صحیح ہے ؟

---

[1] اہل ذکر سے پوچھ لو۔

[2] ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٰیتوں سے تقلید کا کچھ بھی تعلق نہیں ہے، ان دونوں آیتوں میں اہل الذکر اور اولی الامر سے ائمہ مراد نہیں ہیں، بلکہ پہلی آیت میں اہل الذکر سے مراد اہل کتاب ہیں اور اس آیت کے مخاطب کفار مکہ ہیں جو رسول اللہ ﷺ کی رسالت سے انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ محمد (ﷺ) تو آدمی ہیں، پیغمبر کیونکر ہو۔

ل بعض علماء کا اہل الذکر سے ائمہ مراد لینا اور اس آیت سے تقلید کو فرض بنانا نہایت غلط اور واہی بات ہے اور دوسری آیت میں اولوالامر کے معنی حکومت والے ہیں اور یہی معنی مراد بھی ہیں یعنی بادشاہ اسلام اور حاکم جو صاحب حکومت اور بااختیار ہوتے ہیں، شاہ ولی اللہ صاحب اس آیت کا ترجمہ اس طرح

ں علماء کا اس دوسری آیت میں اولی الامر سے ائمہ مجتہدین مراد لینا اور اس سے تقلید ائمہ مجتہدین کی فرض بتانا بالکل غلط ہے، کیونکہ ائمہ مجتہدین میں سے کوئی بھی صاحب حکومت نہیں تھے اور اگر بالفرض ان میں کوئی صاحب حکومت و بااختیار ہوتا بھی تو بھی اس آیت سے اس کی تقلید کرنے کا ثبوت نہیں ہوتا۔

، توکسی آیت قرآنیہ سے ثابت ہے اور نہ کسی حدیث سے اور نہ کسی امام نے اپنی تقلید کرنے کی اجازت دی ہے، تقلید کے بطلان میں بہت اچھے اچھے رسالے تصنیف ہو چکے ہیں اس کے بطلان کی وجوہ مفصل طور پر دیکھنا ہو توان رسالوں کی طرف رجوع کرنا چاہیے، کتبہ علی محمد عفی عنہ۔

[1] ہم نے آپ سے پہلے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے ہیں اگر تم کو اس بات کا علم نہیں تو اہل ذکر سے پوچھ لو۔

[2] اے ایمان والو! خدا کی فرمانبرداری کرو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنی جنس کے بادشاہوں اور حاکموں کی فرمانبرداری کرو۔